6

پاؤں یا جوتا

میں نے کبھی قسمت کی خرابی یا آسمان کی سختی کی شکایت نہیں کی۔ایک بار ایسا ہوا کہ میں ننگے پاؤں تھا اور جوتا بھی نہیں خرید سکتا تھا۔اِسی غم میں مَیں کوُفہ کی مسجد میں داخل ہوا۔وہاں میں نے ایک آدمی کو دیکھا جس کے پاؤں ہی نہیں تھے۔میں نے خدا کی نعمت کا شکر ادا کیا اور اپنے پاس جوتا نہ ہونے پر صبر کیا۔

(شیخ سعدی)

آرام کی قدر

ایک بادشاہ غُلام کے ساتھ کشتی میں بیٹھا تھا۔غُلام نے اِس سے پہلے کبھی دریا نہ دیکھا تھا۔کشتی کا سفر بھی نہیں کیا تھا۔اُس کے جسم میں کپکپی شروع ہوگئی۔ڈر کے مارے اُس نے رونا دھونا شروع کر دیا۔اُس کے اِس رویّے پر بادشاہ کو تکلیف ہوئی۔اُسے چُپ کرنے کے لیے کوئی تدبیر سمجھ میں نہیں آرہی تھی۔اس کشتی میں ایک دانا بھی تھا۔ اُس نے بادشاہ سے کہا کہ اگر آپ حکم دیں تو اُسے چُپ کر دوں۔بادشاہ نے کہا کہ بڑی مہربانی ہوگی۔اُس دانا کے اشارے پر ملازموں نے غلام کو دریا میں پھینک دیا۔جب وہ چند غوطے کھا چکا تو اُس کے بالوں کو پکڑ کر کشتی کی طرف لے آئے۔اُس نے کشتی کے پچھلے حصّے کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ لیا اور پھر کشتی کے ایک کونے میں دُبک کر بیٹھ گیا۔بادشاہ کو یہ تدبیر بہت پسند آئی۔دانا سے بادشاہ نے پوچھا کہ اس میں کیا حِکمت تھی؟ دانا نے کہا کہ اُس نے کبھی ڈوبنے کی تکلیف نہیں اٹھائی تھی اور کشتی کے آرام کو نہیں جانتا تھا۔آرام کی قدر وہی جان سکتا ہے جو مُصیبت جھیل چکا ہو۔

(شیخ سعدی)

ایک عالِم اور مَلّاح

ایک عالِم کشتی میں سوار ہوا۔ گرامر (قواعد) جاننے پر اُسے بہت گھمنڈ تھا۔

اُس نے مَلّاح سے پوچھا ''اے ملّاح! کیا تو گرامر جانتا ہے؟''

مَلّاح نے کہا، ''نہیں''۔

عالِم نے کہا ''افسوس، تیری آدھی عمر برباد ہوگئی۔'' یہ سن کر مَلّاح کو دکھ بھی ہوا اور غصّہ بھی آیا مگر وہ اُس وقت خاموش رہا۔ تھوڑی دیر بعد تیز ہوا کے جھکّڑ سے کشتی بھنور میں پھنس گئی۔

اُس وقت مَلّاح نے بلند آواز سے کہا ''کیوں صاحب! آپ کو تیرنا بھی آتا ہے؟''

عالِم نے کہا ''نہیں مجھے تو تیرنا نہیں آتا۔''

مَلّاح بولا ''افسوس، آپ کی تو ساری عمر بے کار گئی، کیوں کہ کشتی اب ڈوبنے والی ہے''۔

(شیخ سعدی)

© NCERT not to be republished

مشق

لفظ اور معنی

نعمت	:	اچھی اور انوکھی چیز
صبر	:	برداشت، سَہنا
غلام	:	خِدمت کرنے والا
تدبیر	:	طریقہ
دانا	:	عقل مند
غوطہ	:	ڈُبکی
حِکمت	:	عقلمندی
قدر	:	اہمیت

© NCERT not to be republished

غور کیجیے:

- پہلی حکایت میں یہ بتایا گیا ہے کہ آدمی کو ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ اور جب کبھی کسی پریشانی یا مصیبت کا سامنا ہو تو اس پر افسوس کرنے کے بجائے اپنے سے زیادہ پریشان حال لوگوں کو دیکھ کر صبر کرنا چاہیے۔
- دوسری حکایت میں یہ بات بتائی گئی ہے کہ آرام کی اہمیت وہی سمجھ سکتا ہے جس نے کوئی مصیبت اُٹھائی ہو۔ آپ نے دیکھا کہ غلام کشتی میں بیٹھ کر ڈر کے مارے کانپ رہا تھا اور شور مچا رہا تھا۔ جب اُسے پانی میں پھینک دیا گیا تو اُسے کشتی میں آکر آرام کا اندازہ ہوا۔
- تیسری حکایت سے یہ سبق ملتا ہے کہ آدمی کو کسی ایک عِلم یا فن میں کمال حاصل ہو جانے پر غُرور نہیں کرنا چاہیے۔

سوچیے، بتائیے اور لکھیے:

1۔ کوفے کی مسجد میں جب وہ شخص گیا تو اُس نے کیا دیکھا؟

2۔ اُس شخص نے اپنے پاس جوتا نہ ہونے پر کیوں صبر کیا؟

3۔ غلام کیوں رونے دھونے لگا؟

4۔ کشتی پر بیٹھے دانا نے غلام کو کیسے چُپ کرایا؟

5۔ عالم نے مَلّاح سے کیا پوچھا؟

6۔ مَلّاح کو عالم کی کس بات سے دُکھ ہوا اور غصّہ بھی آیا؟

خالی جگہوں کو صحیح لفظوں سے پُر کیجیے:

1۔ اِسی غم میں مَیں .... کی مسجد میں داخل ہوا۔ (جدّہ/کوفہ)

2۔ میں نے خدا کی .... کا شکر ادا کیا۔ (نعمت/برکت)

3۔ غلام نے اِس سے پہلے کبھی .... نہ دیکھا تھا۔ (دریا/پانی)

4۔ ڈر کے مارے اُس نے .... شروع کر دیا۔ (ہنسنا گانا/رونا دھونا)

5۔ عالم نے کہا ”افسوس، تیری .... عمر برباد ہو گئی“۔ (ساری/آدھی)

6۔ تیز ہوا کے جھکڑ سے کشتی بھنور میں .... گئی۔ (نکل/پھنس)

اِن لفظوں سے جملے بنائیے:

مسجد صبر زَنجیر اِنعام کشتی جوتا آسمان

© NCERT not to be republished

اِس سبق سے 'مذکّر' اور 'مونّث' چن کر صحیح خانوں میں لکھیے :

مذکّر								
مونّث								

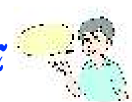

ہر تصویر کے آگے اُس شخص کا کہا ہوا ایک جملہ لکھیے :

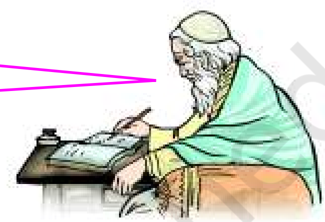

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کے متضاد لکھیے :

الف	سختی	آدھی	بَرباد	دُکھ	بادشاہ	تکلیف	دانا	پسند
ب								

© NCERT not to be republished

نیچے لکھے ہوئے جملے کس نے کس سے کہے؟

اے مَلّاح! کیا تو گرامر جانتا ہے؟

....

کیوں صاحب! آپ کو تیرنا بھی آتا ہے؟

....

اُس نے بادشاہ سے کہا کہ اگر آپ حکم دیں تو اُسے چُپ کر دوں۔

....

بادشاہ نے پوچھا کہ اس میں کیا حِکمت تھی؟

....

اِن تصویروں پر دو دو جملے لکھیے :

....

....

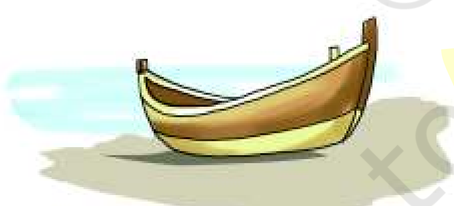

....

....

....

....

© NCERT not to be republished

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے :

قسمت	شکایت	داخِل	غلام	کشتی

© NCERT not to be republished